# قرآن کریم کے اولین لاطینی، فرانسیسی اور انگریزی تراجم

## *First Latin, French and English translations of the Holy Qur'ān*

***Dr. Muhammad Sultan Shah***

***Dr. Hafiz Khurshed Ahmed Qadri***

## *Abstract:*

*The Holy Qur'an has been translated by many scholars, both Muslim and orientalist. Latin was the first western language into which the Holy Qur'an was translated. In 1143, an Englisman, Robert of Ketton, completed his Latin translation of the Muslim scripture which was published in 1543 by Theodore Buchmann of Basel. Andre du Ryer rendered the Holy Qur'an into French and published it in 1647. Alexander Ross was the first to translate it into English. His translation, published in 1649, was based on du Ryer's French translation. This article introduces the earliest renderings of the Holy Qur'an in three Western languages- Latin, French and English. These translations have been analysed and some of the lacunae have been emphasized.*

***Key words****: The Holy Qur'ān, Translations, Lacunae, Orientalists.*

**خلاصہ**

قرآن کریم کا بہت سے مسلمان اور مستشرق علماء نے ترجمہ کیا ہے۔ لاطینی پہلی مغربی زبان ہے جس میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا گیا۔ کیٹن سے تعلق رکھنے والے ایک انگریز رابرٹ (Robert of Ketton) نے مسلمانوں کے صحیفۂ آسمانی کا لاطینی زبان میں ترجمہ 1143ء میں مکمل کرلیا، جسے باسل کے تھیوڈور بخ مین (Theodore Buchmann of Basel) نے 1543ء میں شائع کیا۔ آندرے دوغیے (Andre du Ryer) نے قرآن کریم کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کرکے 1647ء میں شائع کیا۔ انگریزی زبان میں قرآن کریم کا پہلا مترجم الیگزینڈر راس (Alexander Ross) تھا۔ اس کا ترجمۂ قرآن کریم جو 1649ء میں شائع ہوا، اس کی بنیاد دوغیے کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن پر تھی۔ یہ مقالہ تین مغربی زبانوں لاطینی، فرانسیسی اور انگریزی کے اولین تراجم قرآن کریم کے تعارف پر مشتمل ہے۔ محولہ بالا تینوں تراجم کا تجزیہ کرکے کچھ تسامحات کی نشاندہی کی گئی ہے۔

**کلیدی کلمات:** قرآن کریم، تراجم، تسامحات، مستشرقین۔

یہ صلیبی جنگیں تھیں جنہوں نے پہلی مرتبہ مغرب کا اسلام سے تعارف کرایا۔ لیکن 1096ء سے 1270ء تک قریباً دو صدیوں کے درمیان ہم مسلمانوں کی مقدس کتاب کو یورپ سے متعارف کرانے کی صرف ایک کوشش بارے سنتے ہیں۔ یعنی قرآن کریم کا لاطینی ترجمہ۔[1] ہو سکتا ہے کہ یورپی لوگوں کے قرآن کریم کے ساتھ علمی تعلق کا آغاز بارھویں صدی کے دوسرے ربع (43-1142) میں پیٹر دا وینیریبل(1090/94-1156ء Peter the Venerable,)ایبٹ آف کلگنی (Abbot of Clugny) کے دورۂ طلیطہ (Toledo) سے ہوا ہو۔ اس نے علمی انداز میں اسلام کا جائزہ لینے کے ارادے سے علماء کی ایک جماعت جمع کرلی۔ اسی کوشش کے ایک حصے کے طور پر ایک انگریز رابرٹ آف کیٹن____ جس کا نام اکثر بگاڑ کر رابرٹس کیٹی نینسس (Robertus Ketenensis) لکھا جاتا ہے____ نے قرآن کریم کا لاطینی زبان میں ترجمہ جولائی 1143ء میں مکمل کیا۔[2] یہ ترجمۂ قرآن قریباً چار صدیوں تک مسودے کی صورت میں پڑا رہا۔ بارھویں صدی عیسوی کے وسط میں رابرٹ آف کیٹن کا ترجمۂ قرآن مشہور اوپورینو پریس (Oporino Press) سے طبع ہو کر 1543ء میں باسل (Basel) سے شائع ہوا۔ اسے تھیوڈور بچ مین (Theodore Buchmann) نے مرتب کیا جو زیورچ (Zurich) کا ایک عالمِ دینیات تھا۔ علمی دنیا میں یہ اپنے لاطینیت زدہ (Latinised) نام ببلی اینڈر (Bibliander) سے جانا جاتا ہے۔ ایک طویل عنوان سے لدی ہوئی کتاب میں ببلی اینڈر کا لکھا ہوا اعتذار بھی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے دوسرے متون اور طباعتیں بھی اس کا حصہ تھیں۔[3]

رابرٹ انگلستان کے گاؤں کیٹن کا باسی تھا۔ بنیادی طور پر اس کی دل چسپی فلکیات اور علمِ ہندسہ میں تھی۔ اُس نے مسلمان سائنس دانوں اور فلسفیوں کی الکیمیا، الجبرا، علمِ ہندسہ اور فلکیات پر کتب کا لاطینی زبان میں اس دوران ترجمہ کیا[4] جب کہ وہ بپلونہ (PAMPLONA) میں بشپ اور کے تطیلہ (TUDELA) (الحکم کا قائم کردہ شہر) کے بڑے گرجے کا رکن تھا۔[5]

یہ بات دل چسپی سے خالی نہیں ہو گی کہ ایک مسلمان جس کا نام صرف 'محمد' بتایا گیا، نے پیٹر داوینیرایبل *(Peter the Venerable)* کے لیے ترجمۂ قرآن کریم میں حصہ لیا۔ چونکہ اس مسلمان سے متعلق معلومات نہ ہونے کے برابر ہیں، اس لیے یہ فرض کیا جاسکتا ہے کہ اسے ہسپانیہ میں ترجمۂ قرآن کریم کے کام میں معاونت کے لیے راضی کیا گیا۔ پیٹر داوینیرایبل نے بڑی وضاحت سے بیان کیا ہے کہ اس بات کو یقینی بنانا اس کے فرائض میں شامل تھا کہ ترجمۂ قرآن میں اس کے متن کے ساتھ وفاداری کے عنصر میں ذرا بھی کمی نہ آنے پائے اور نہ ہی دھوکہ دہی کی نیت سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیا جائے۔ اس طویل اور خاص علمی کام کی منصوبہ بندی اور مالی سرپرستی کے حوالے سے بلکہ ہسپانیہ میں بارھویں صدی عیسوی کی ترجمہ نگاری کی سرگرمیوں کے زیادہ وسیع تناظر میں بھی اعتماد کی یہ صورت حال تعجب

انگیز ہے۔ اس مسلمان [محمد] کی ذمہ داری بس اتنی معلوم ہوتی ہے کہ وہ دوسرے مترجمین کی عربی الفاظ کے درست معانی تک رہنمائی کرے اور اسی طرح عمومی طور پر اسلامی عقائد سے آگاہ کرے۔[6]

کیٹن کے رابرٹ نے ترجمۂ قرآن کریم پر اپنے مقدمے میں اشارہ کیا ہے کہ اس سلسلے میں اسے اچھی خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ قرآنی متن کے ساتھ جو بے جا بے تکلفی برتنے کی کوششیں کی گئیں، ان میں سے ایک یہ کہ اس نے قرآنی سورتوں کو اپنے انداز میں تقسیم کر دیا۔ اس تقسیم کا آغاز اس نے سورۃ البقرہ کو تین اجزاء میں تقسیم کرکے کیا۔ قرآنی سورتوں کی مزید تقسیم کا یہ عمل اس نے جہاں ضروری سمجھا، جاری رکھا۔ اس طرح اس نے سُورتوں کی روایتی تعداد ۱۱۴ میں نو سُورتوں کا اضافہ کر دیا۔ قرآن کریم کے اسلوب اور مشمولات کے حوالے سے کہیں کہیں آنے والے اس کے چوٹ دار تبصروں کی بنیاد پر یہ خیال کیا جاسکتا تھا کہ پیٹر داوینیر ایبل نے مسلمانوں میں قرآن کریم کے مقام و مرتبہ سے متعلق غلط اندازہ لگایا لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اس بات سے پوری طرح آگاہ تھا کہ قران کریم ایک منفرد اور اسلام کے ماننے والوں کے لیے خدا کی طرف سے نازل کردہ کلام ہے۔[7]

اس نے اپنے زعم باطل کے مطابق اپنے ترجمۂ قرآن کا درج ذیل عنوان منتخب کیا:

*"Lex Mahumet Pseudoprophete (The Law of Mahomet the pseudo-Prophet) and it survives in seven Medieval manuscripts, one of them fragmentary."*[8]

"نعوذ باللہ) جھوٹے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا قانون۔ یہ ہاتھ سے لکھے ہوئے سات نسخوں کی صورت میں باقی رہا۔ اُن میں سے ایک جزوی (نسخہ) تھا۔"

اس ترجمۂ قرآن کریم اور اس کے عنوان پر بہت سے مستشرقین نے تنقید کی ہے۔ جارج سیل جس نے قرآن کریم کا براہِ راست عربی سے انگریزی میں ترجمہ کیا، وہ اس سے متعلق کہتا ہے:

"اس کتاب کا جو لاطینی ترجمہ ببلی اینڈر نے شائع کیا، ترجمہ کہلانے کا مستحق نہیں، اس میں غیر ذمہ دارانہ بے تکلفی برتنے کی کوشش کی گئی، حروف و الفاظ کو نظر انداز کرنا اور اپنی طرف سے الفاظ شامل کرنا، دونوں طرح کی بے شمار غلطیاں ہیں۔ جس سے اصل اور ترجمے میں بہت کم مشابہت باقی رہ جاتی ہے۔"[9]

ڈینیئل ویرسکو (Daniel Varisco) کے مطابق رابرٹ آف کیٹن ہمیشہ اس بات کا ذمہ دار رہا ہے کہ وہ ایک بے ضرر متن کو زیادہ تیز کردے، یا مبالغہ کرکے اسے ایک ناگوار غیر اخلاقی رنگ دے دے، یا کسی معنی کی ایک ناممکن یا ناخوشگوار وضاحت کو قرین قیاس بلکہ روایتی یا معتبر مان لے۔[10] ہیڈرین ریلینڈ (Hadrian Reland) نے اپنی کتاب De Religions Mohammedica میں شکایت کی ہے کہ "یہ قرآن کریم کا بدترین لاطینی ترجمہ تھا۔"[11] ڈینیئل مارٹن وریسکو کے مطابق "(قرآن کریم کا) لاطینی ترجمہ اغلاط اور بے ربطی

سے معمور ہے۔"[12] بوبزن (Bobzin) نے اسے "لاطینی زبان میں قرآن کریم کی بہت زیادہ نادرست ترجمانی قرار دیا۔[13] اور اسے ترجمہ کے بجائے ترجمانی ہونے کی وجہ سے بھی تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ بہرحال یہ نتیجہ اخذ کرنا بھی ناانصافی پر مبنی ہوگا کہ اس کی کتاب "Lex Mahumet" چونکہ ایک ترجمہ نہیں ترجمانی ہے، اس لیے یہ ایک خراب ترجمہ ہے[14]۔ اشاعتی عمل نے اس کی اغلاط میں مزید اضافہ کر دیا۔ ہیری کلارک (Harry Clark) نے نشان دہی کی ہے کہ رابرٹ آف کیٹن کے ترجمۂ قرآن کا جو مسودہ ببلی اینڈر نے اشاعت کے لیے استعمال کیا وہ "تبدیلی و تحریف کی وجہ سے ایک مسخ شدہ" مسودہ بن گیا تھا۔ حالانکہ وہ عربی لکھ پڑھ سکتا تھا، اس کے باوجود اس ترجمۂ قرآن کا دوبارہ گہری نظر سے جائزہ نہیں لیا گیا۔[15]

رابرٹ آف کیٹن نے قدیم قرآنی تفاسیر پر انحصار کیا اور اپنے ترجمۂ قرآن کریم میں بہت سا مواد عربی تفسیری روایات سے شامل کیا۔[16] ہو سکتا ہے کہ اس نے مشکل الفاظ کے معانی جاننے کے لیے عربی لغات استعمال کی ہوں لیکن اس نے نہ صرف شاذ الفاظ بلکہ مشکل محاورات کو سمجھنے اور ترجمہ کرنے کے لیے تفاسیر پر زیادہ انحصار کیا۔[17]

اس کے اندر پائی جانے والی خامیوں کے باوجود کسی بھی مغربی زبان میں قرآن کریم کے پہلے ترجمے کے طور پر اسے یاد رکھا جائے گا۔ کچھ مغربی علماء اسے صحیفۂ مسلم کے عربی کے علاوہ کسی بھی زبان میں پہلے ترجمے کے طور پر قبول کرتے ہیں۔ جیمز کرٹزیک (James Kritzeck) کہتا ہے کہ رابرٹ آف کیٹن کے ترجمۂ قرآن کریم کو روایتی طور پر کسی بھی زبان میں پہلا مکمل ترجمہ مانا جاتا ہے۔[18] لیکن قرآن کریم کا پہلا فارسی ترجمہ سامانی بادشاہ ابو صالح منصور ابن نوح (348-364ھ/ 961-976ء) [19] کے دور میں ہوا، جو لاطینی ترجمہ سے ۱۵۰ برس پہلے کا زمانہ بنتا ہے۔ اس طرح لاطینی ترجمۂ قرآن کو صرف کسی مغربی زبان میں پہلا ترجمہ ماننا چاہیے۔ اس لاطینی ترجمے کو بعد ازاں اینڈریا ایری ویبینے (Andrea Arrivabene) نے اطالوی زبان میں ڈھالا اور یہ 1547ء میں وینس (Venice) سے شائع ہوا۔ یہ اطالوی زبان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ تھا۔[20] جے۔ ڈی۔ پیئرسن (J.D. Pearson) کے مطابق قرآن کریم کا ایک ولندیزی ترجمہ 1658ء میں گلیز میکر (Glazemaker) نے شائع کیا اور جرمن ترجمۂ قرآن کریم لینگ (Lange) نے 1688ء میں طبع کیا۔[21] اس نے پوسٹ نکوف (Postnikov) اور ویریوکن (Veryokin) کے کیے ہوئے روسی ترجمۂ قرآن کا ذکر بھی کیا ہے۔[22]

کسی بھی یورپی زبان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ منفی سوچ (Agenda) کے تحت کیا گیا تھا۔ برمین (Burman) کا خیال ہے کہ پیٹر دا وینیر ابیل (1092/94-1156) نے رابرٹ آف کیٹن پر زور دیا کہ وہ مترجمین کی اس جماعت میں شامل ہو جائے جو قرآن کریم اور دوسری عربی کتب کے لاطینی ترجمے کے لیے بنائی گئی ہے تاکہ وہ لاطینی بولنے والے ان عیسائیوں کے لیے مفید ثابت ہوں جو مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی کوشش کریں۔[23]

رابرٹ آف کیٹن کے لاطینی ترجمہ قرآن کریم کی تکمیل سے تین نسلوں بعد 1210ء یا 1211ء میں، طلیطہ کے مارک (Mark of Toledo) جو تخمیناً 1193-1216 میں حیات تھا، کو بھی اسی طرح ترغیب دی گئی کہ وہ ایک طاقت ور سرپرست کی خاطر قرآن کریم کا لاطینی ترجمہ کرنے کے لیے سائنسی مطالعے کو ایک طرف رکھ دے۔ وہ آئیبیریا (Iberia) کا رہنے والا تھا۔ غالباً اس نے عربی زبان صحرائے عرب میں پرورش پا کر سیکھی۔ اس کی زیادہ شہرت طبّی کتب کے تراجم کے حوالے سے ہے۔ یہ طلیطہ کے طاقت ور آرچ بشپ (سب سے بڑا پادری) روڈرنگو جم ایز ڈی راڈا (Rodringo Jimenez de Rada - 1247-1208) اور اس کے ساتھ آرچ ڈیکن (بڑے پادری کا نائب) ماریشیس (Mauricius) تھے جنہوں نے طلیطہ کے مارک کو ترغیب دی کہ وہ نئے ترجمے پر کام کرے۔ یہ لاس نواس ڈی ٹولوسا (Las Navas de Talosa) کی اس فوجی اور علمی تحریک سے پہلے تیاریوں کا حصہ تھا جس میں ہسپانیہ کی عیسائی سلطنتوں نے الموحد کی فوج کو تباہ کر دیا اور آنے والے چار عشروں میں عیسائی فتوحات کے لیے ماحول (Stage) فراہم کر دیا۔[24]

طلیطہ کے مارک کا لاطینی ترجمہ قرآن[25] "Liber Alchorani" یعنی "کتاب قرآن مجید" کہلاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یورپ میں اس (قرآن) کی اشاعت اسلام کے خلاف تعصب کو ظاہر کرنے والے کسی عنوان سے نہیں بلکہ اس کے درست عربی نام سے ہوئی۔[26] اس نے قرآن کریم کے عربی متن کی روایتی تقسیم کو برقرار رکھا اور سورتوں کے مشہور ناموں کو بھی تبدیل نہیں کیا۔[27] اس نے بڑی احتیاط سے قرآن کریم کے الفاظ کی ترکیب نحوی کے حوالے سے ___ عام طور پر ___ لفظی ترجمہ کرتے ہوئے پیروی کی۔ اس کا معنی یہ ہوا کہ اس کے ترجمے کو قرآنی عربی سامنے رکھتے ہوئے آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے۔[28] ڈی الوڑنے (d'Alverny) کے مطابق رابرٹ آف کیٹن کے اپنے لیکن تباہ کن ترجمہ قرآن کی نسبت طلیطہ کے مارک کا ترجمہ قرآن کریم کہیں زیادہ درست تھا کیونکہ اس نے قرآن کریم کا ترجمہ اسی طرح کیا جس طرح اس نے اور دوسرے مترجمین نے عربی کی سائنسی کتب کا ترجمہ کیا تھا۔ اس کا لاطینی ترجمہ قرآن عربی الفاظ کی نحوی ترکیب سے جڑا رہتا ہے۔ یہ پوری طرح لفظی اور صحیفہ مسلم کا قابل اعتبار ترجمہ ہے۔[29]

سر تھامس ایڈمز (Thomas Adams) نے 1632ء میں کیمبرج یونیورسٹی میں "عربی چیئر" قائم کی۔ آرچ بشپ لاوڈ نے 1636ء میں اس کے برعکس آکسفورڈ یونیورسٹی کے اندر "عربی چیئر" کی سرپرستی کی۔ اُس نئے دور کا پہلا اہم عربی دان ولیم بیڈویل (William Bedwell) تھا۔ اس نے اُس وقت کی عربی زبان سے متعلق یوں لکھا: مذہبی تعلیمات کی واحد زبان جو فارچونیٹ جزائر (Fortunate Isles) سے لے کر چین کے سمندروں تک سفارت کاری اور تجارت کے لیے سب سے بڑی زبان ہے۔30 آربیری کے مطابق اس نے قرآن کریم کا

سب سے پہلا ترجمہ پیش کیا۔31 لیکن اس کا سوانح نگار، ہیملٹن، بیڈویل کے لکھے کسی مکمل یا نامکمل ترجمہِ قرآن کریم کا ذکر نہیں کرتا۔ بیڈویل (1563-1632ء) نے دراصل 1615ء میں اپنی کتاب "Mohammedis imposturae" [نعوذ باللہ] "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دھوکا" شائع کی اور 1624ء میں اسی کتاب کو "Mahomet Unmasked" "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اصل چہرہ" کے نئے عنوان سے دوبارہ پیش کیا گیا۔ دونوں اشاعتوں کے عنوانات بیڈویل کے خبث باطن کو ظاہر کر رہے ہیں۔ اس نے کتاب کے عنوان کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے:

*"A Discovery of the Manifold Forgeries, Falsehood, and Horrible Impieties of the Blasphemous Seducer."*[32]

"[نعوذ باللہ] ایک کثیر الجہات جعل سازی، دروغ گوئی، اور مذہب کی بے حرمتی کرنے والے دھوکے باز کی ہولناک بدچلنیوں کی دریافت۔"

عنوان میں یہ الفاظ بھی شامل ہیں:

"*The Cursed Alcoran*" [نعوذ باللہ] قابل نفرین قرآن

یہ درحقیقت مکہ سے واپس آنے والے (بھیس بدل کر روپ دھارنے والے) دو مسلمانوں کے درمیان اسلام مخالف گفتگو کا انگریزی ترجمہ ہے۔ اس میں *The Arabian Trudgman* "عربی پیادہ" اور "*Index Assuratarum Muhammedici Alcorani*" بھی شامل ہیں۔ اس میں چونکہ صرف قرآنی سورتوں کا ایک اشاریہ (*Index*) ہے۔ اس لیے اسے مسلم صحیفہ کا ایک نامکمل یا جذوی ترجمہ کہا گیا۔

قرآن کریم کے منتخبات، پہلی مرتبہ اس کا انگریزی ترجمہ مطبوعہ 1515ء اس طرح سامنے آیا:

*"Here Begynneth a Lytell Treatyse of the Turkes Lawe Called Alcoran. And also it speketh of Machamet the Nygromancer." Printed by Wynken de Worde. 33*

"یہاں ترکوں کے قانون سے متعلق ایک چھوٹے علمی مقالے کا آغاز ہوتا ہے جسے القرآن کہا جاتا ہے۔ یہ حبشیوں کے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے متعلق بھی بات کرتا ہے۔ اسے وینکن ڈی ورڈے (*Wynken de Worde*) نے شائع کیا۔"

اکمل الدین احسان اوغلو کہتے ہیں کہ ۱۶ صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ اور تعارف اس بات کی طرف ایک اشارہ ہے کہ انگلستان کے اندر اسلامی عقائد اور تعلیمات سے دل چسپی گو محدود تھی بہت سے یورپی ممالک سے پہلے شروع ہوئی۔[34]

سر ہینری سپیل مین (Sir Henry Spelman) کیمبرج یونیورسٹی میں عربی کا پروفیسر تھا۔ اس نے انگریزی زبان میں قرآن کریم کی تردید کا ارادہ کیا۔35 کیمبرج یونیورسٹی میں اس نے پرانی انگریزی زبان کے مطالعے

(Anglo-Saxon Studies)کے لیے 1639ء یا 1640ء میں ایک چیئر قائم کی اور اس کی مالی مدد کی۔ نیا تخلیق شدہ منصب ابراہام ویلوک (Abraham Wheloc or Wheelock) کو دیا گیا جو یونیورسٹی میں عربی زبان کا پروفیسر تھا۔36

لاطینی ترجموں کے بعد آندرے دوغیے *(Ca 1660-1580)* نے قرآن کریم کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا جو 1647ء میں شائع ہوا۔ آندرے دوغیے نے عربی اور ترکی زبانیں مصر سے 1620ء کے عشرے کے ابتدائی حصے میں سیکھیں۔ جہاں وہ مشرقی بحیرۂ روم کے علاقے میں فرانسیسی تاجروں کے لیے نمائندہ افسر کے طور پر خدمات انجام دیتا تھا۔ فرانسیسی سفیر کی معیت میں وہ 1631ء میں استنبول پہنچا۔ جہاں انہوں نے مشرقی مخطوطات اور نوادرات کو اپنے *Cabinets of Wonder* "عجائبات کی الماریاں" کے لیے جمع کرنا شروع کردیا لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ یورپی لوگوں کی طرف سے اس طرح کی جستجو سیاسی مقاصد سے مُبرّا نہیں ہوسکتی۔[37]

دوغیے کافی حد تک ان مخطوطات سے متاثر تھا جو اس نے شیخ سعدی کی "گلستان" کا ترجمہ شائع کرنے کے لیے 1634ء میں جمع کیے۔ اس طرح اس نے ایک رجحان کا آغاز کیا جو یون صدی بعد الف لیلۃ ولیلۃ کے فرانسیسی ترجمے میں حد کمال کو پہنچا۔ ایک مترجم کے طور پر دوغیے کی شہرت کی وجہ 1647ء میں کیا گیا قرآن کریم کا فرانسیسی زبان میں جرأت مندانہ ترجمہ ہے۔ نہ تو ناشر اور نہ ہی شہری انتظامیہ اس بات کے حق میں تھے کہ قرآن کریم کو مقامی زبان میں شائع کیا جائے۔ جیسا کہ ہیملٹن *(Hamilton)* اور رچرڈ *(Richard)* نے وضاحت کی ہے کہ دوغیے کو خطرہ تھا کہ اس کے ترجمۂ قرآن کا اچھا استقبال نہیں ہوگا۔ اس لیے اس نے اپنے مقدمے میں اسلام مخالف سخت کلامی کو شامل کیا۔ اس کی دل چسپی زبان کی خوب صورتی اور بیان کی صحت پر نہیں بلکہ اس بات میں تھی کہ اس کا ترجمۂ قرآن فرانسیسی قارئین کے لیے قابل قبول بن جائے۔ دوغیے نے ترجمۂ قرآن میں بہت سی غلطیاں کیں اور اس نے اپنے ترجمۂ قرآن میں سورتوں اور آیات کی تقسیم کو ملحوظ نہیں رکھا۔ تاہم مطالعۂ مشرق کی تاریخ میں یورپ کے اندر پہلی مرتبہ قرآن کریم کا ترجمہ اور وضاحت مسلمان مفسرین کی تحریروں کے حوالے سے کی گئی اور دوغیے کا کارنامہ اتنا اصلی تھا (اور غیر متوقع طور پر مقبول) کہ یورپی زبانوں میں بعد ازاں ہونے والے بہت سے تراجم قرآن کا اسی پر انحصار رہا۔[38]

دوغیے کا عظیم ترین کارنامہ 1647ء میں شائع ہونے والا اس کا فرانسیسی ترجمۂ قرآن کریم ہے۔ یہ مقامی زبان میں اشاعت پذیر ہونے والا پہلا مکمل ترجمۂ قرآن تھا جو دوسری یورپی زبانوں میں ترجمہ کے لیے نمونہ بنا۔ اس کا مقدمہ ناگوار ہے اور وہ اسلام کے خلاف یورپی تعصّبات کو اپنے "*Summary of the Religion*" (خلاصۂ مذہب)

میں بڑے مان سے بیان کرتا ہے۔ لیکن یہ طریقے اپنی حقیقی ہمدردیوں کو چھپانے کے لیے استعمال کئے گئے اور یہ ترجمہ متنِ قرآن کے کافی قریب معلوم ہوتا ہے۔[39]

احمد گنّی (Ahmad Gunny) کے مطابق دوغیے کی نسبت کلاڈ سیواری(Claude Savary) 1738ء میں شائع ہونے والے اپنے ترجمۂ قرآن کے مقدمے میں کم انصاف پسند تھا۔[40] شیخ الشباب عمر کی رائے ہے کہ دوغیے نے "کسی بھی قدیم ترجمۂ قرآن کریم جیسا کہ رابرٹ آف کیٹن کا 1143ء میں ہونے والا لاطینی ترجمۂ قرآن، 1547ء میں شائع ہونے والا ایری وبینے (Arrivabene) کا اطالوی ترجمۂ قرآن، 1623ء میں شائع ہونے والا شویگر (Schweigger) کا المانوی ترجمۂ قرآن سے رہنمائی حاصل کئے بغیر اپنا متن تخلیق کیا۔[41]

کینتھ سیٹن (Kenneth Setton) کہتا ہے: "یہ مقامی زبان میں پہلا ترجمۂ قرآن تھا جسے زیادہ تر یورپی لوگ پڑھ سکے۔[42] جارج سیل نے دوغیے کے ترجمۂ قرآن کو "ایک بہت خراب ترجمۂ قرآن[43] (A very bad one)" قرار دیا۔ دو سال بعد الیگزینڈر راس (Alexander Ross) نے اس فرانسیسی ترجمۂ قرآن کو انگریزی زبان میں ڈھالا۔ بدقسمتی سے وہ عربی بالکل نہیں جانتا تھا اور فرانسیسی زبان میں اس کی مہارت میں بہت سا خلاء تھا۔ اسی لیے یہ ترجمۂ قرآن اغلاط سے معمور ہے اور بعض مقامات پر یہ حقیقی معنی سے بالکل مختلف مفہوم ادا کرتا ہے۔

کچھ علماء غلطی سے دعویٰ کرتے ہیں کہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ قرآن کریم کے پہلے فرانسیسی مترجم تھے۔[44] اور چارلس جے۔ ایڈمز (Charles J. Adams) بیان کرتا ہے کہ "سب سے پہلا فرانسیسی ترجمۂ قرآن راجیس بلا شیئر (Ragis Blachere) نے کیا۔[45] سید رضوان علی ندوی[46] کا خیال ہے کہ "Le Saint Coran" کسی مسلمان عالم کا کیا ہوا پہلا فرانسیسی ترجمۂ قرآن کریم ہے۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے خود اپنے مضمون "قرآن کریم کے فرانسیسی تراجم" میں قرآن کریم کے ۲۵ فرانسیسی تراجم کا ذکر کیا ہے۔[47] ان میں سے زیادہ تر نامکمل، غیر مطبوعہ اور آج عدم دستیاب ہیں لیکن ان میں سے آٹھ مکمل ہیں اور ڈاکٹر حمید اللہ کے ترجمۂ قرآن سے پہلے شائع ہو چکے تھے۔ ان میں سے دو مسلمان مترجمین کے کئے ہوئے تراجم قرآن کریم بھی تھے۔ سب سے پہلا مکمل فرانسیسی ترجمۂ قرآن جو شائع ہوا وہ "L' Alcoran de Mahomet" کے زیر عنوان 1647ء میں دوغیے نے کیا۔ یہ ڈاکٹر حمید اللہ کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن سے ۳۱۲ برس پہلے کی بات ہے۔

سکاٹ لینڈ کا ایک عالم جس نے بے نام رہنے کو محفوظ اور قابل ترجیح سمجھا۔ اس نے دوغیے کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن کو انگریزی میں ڈھالا۔ بے نام مترجم کا کیا ہوا یہ ترجمۂ قرآن 1649ء میں سامنے آیا۔ اس میں ناشر، پرنٹر، اور تقسیم کنندہ، کسی کا بھی نام نہیں تھا۔ کیونکہ کسی میں بھی یہ جرأت نہیں تھی کہ وہ ایسے خطرناک کام (قرآن کریم کے ترجمہ کی اشاعت) کے ساتھ اپنا تعلق ظاہر کرتا۔ الیگزینڈر راس نے اس ترجمۂ قرآن کا قاری سے تعارف

" (Needed Caveat) ضروری تنبیہ " کے زیرِ عنوان کرایا۔ قاری کے ذہن کو روشن کرنے کے بجائے اس کی زیادہ توجہ اپنی حفاظت کی طرف تھی۔[48] اپنے انگریزی ترجمۂ قرآن کریم میں اسلام سے متعلق اس کے کچھ ناگوار نظریات اس کے پہلے صفحے سے ہی واضح ہیں جو درج ذیل ہیں:

*"The Alocran of Mahomet, Translated out of Arabick into French. By the Sieur du Ryer, Lord of Malezair, and Resident for the French King, at ALEXANDRIA. And Newly Englished, for the satisfaction of all that desire to look into the Turkish vanities. To which is prefixed, the Life of Mahomet, the Prophet of the Turks, and Author of the Alcoran. With a Needful Caveat, or Admonition, for them who desire to know what Use may be made of, or if there be danger in Reading the ALCORAN."*[49]

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا القرآن، عربی سے فرانسیسی میں ترجمہ کیا گیا۔ محترم دوغیے کے قلم سے، میلزیر کے آقا، اسکندریہ میں فرانسیسی بادشاہ کے نمائندے، نئے انداز میں انگریزی ترجمہ، ان تمام لوگوں کی تسلی کے لیے جو ترکوں کی خود بینی کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اس کے ساتھ القرآن کے مؤلف، ترکوں کے پیغمبر، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حالاتِ زندگی ملحق ہیں۔ ایک لازمی تنبیہ یا ملامت کے ساتھ، ان لوگوں کے لیے جو جاننا چاہتے ہیں کہ اس [کلام] کا کیا استعمال کیا جائے، یا یہ جاننا چاہتے ہیں کہ القرآن کو پڑھنے میں کوئی خطرہ تو نہیں۔"

الیگزینڈر راس (1590-1654ء) اسکاٹ لینڈ کا رہنے والا ایک زود نویس اور متنازع لکھاری تھا۔ وہ ایبرڈین (Aberdeen) میں پیدا ہوا اور 1604ء میں کنگز کالج ایبرڈین میں داخل ہوا۔ قریباً 1616ء میں وہ تھامس پارکر (Thomas Parker) کی جگہ ساؤتھیمپٹن کے فری سکول کا ہیڈ ماسٹر متعین ہوا۔ اس تقرری کی وجہ اس نے ہرٹ فورڈ کے نواب ایڈورڈ سیمور (Edward Seymour) کو قرار دیا۔[50] وہ 1634ء سے اپنی موت تک وِٹ (Wight) کے جزیرے میں کارس بروک (Carisbrooke) کا پادری رہا۔ اس نے بدقسمت بادشاہ چارلس اول (Charles I) کے نجی گرجے میں بھی پادری کے طور پر خدمات انجام دیں، جسے 1649ء کی خانہ جنگی میں ری پبلیکن پارٹی کے حامیوں نے قتل کر ڈالا تھا۔ آرچ بشپ لاؤڈ ___ (Laud) جسے کٹر لوگوں کی پارلیمان نے 1645ء میں سزائے موت دے دی تھی___ اس کے تعلق دار کی حیثیت سے، ہوسکتا ہے راس کچھ خوف کا شکار رہا ہو لیکن لگتا ہے کہ نئی حکومت نے اسے ستم گری کا نشانہ نہیں بنایا۔[51] 1641ء میں اس نے کہا کہ میں نے چھتیس سال تک مذہب کا مطالعہ کیا۔[52] وہ 1654ء میں بریمشل (Bramshill) کے مقام پر دنیا سے رخصت ہوا۔ جہاں وہ سر اینڈریو ھینلی (Sir Andrew Henley) کے ساتھ رہائش پذیر تھا۔ اس کے ہمسائے میں واقع ایورسلی

چرچ (Eversley Church) میں دو الواح ___ ایک قربان گاہ سے متصل دیوار پر اور ایک تربت کے اوپر فرش پر ___ اس کی یاد میں نصب ہیں۔[53]

راس کے سب سے اہم کارناموں میں سے ایک، جو اسی سال شائع ہوا جب بادشاہ کا سر تن سے جدا کیا گیا، وہ اس کے قلم سے نکلنے والا انگریزی زبان میں قرآن مجید کا مکمل ترجمہ تھا جس کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا القرآن 'L" "Alcoran de Mahomet تھا۔ اگرچہ اسے عربی زبان سے بالکل واقفیت نہیں تھی اور اس نے صرف ناقص انداز میں دو غیے کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن کو انگریزی میں ڈھالا۔ اس نے انگریزی زبان میں پہلا ترجمۂ قرآن کیا اور اس کا اثر کچھ جدید تراجم میں ابھی بھی نظر آتا ہے۔

دو غیے کی طرح الیگزینڈر راس نے بھی اپنا ارادہ واضح طور پر سرورق میں بتا دیا۔ دونوں کا ماننا تھا کہ محمد ﷺ قرآن کریم کے مصنف اور ترکوں کے پیغمبر تھے۔ چونکہ اس وقت زیادہ تر مسلمان عثمانی سلطنت کے تحت رہتے تھے۔ اس لیے غلطی سے یہ سوچا گیا کہ محمد ﷺ صرف ترکوں کے پیغمبر تھے۔ حالانکہ مسلمان اپنی سلطنتوں میں ہندوستان اور ایران میں بھی قیام پذیر تھے۔ برطانیہ میں قرآن کریم کے ترجمے کا آغاز علمی ارادے سے نہیں بلکہ اسلام کو بدنام کرنے کے لیے تھا۔

کیونکہ فرانسیسی ترجمۂ قرآن کو بادشاہ لوئس چہار دہم کی سرپرستی حاصل تھی، شاید اسی لیے راس (جسے انگریز شہنشاہ چارلس اول (Charles I) کی سرپرستی حاصل تھی اور اسی شہنشاہ کی مہربانی سے اسے جزیرۂ وِٹ (Wight) میں کارس بروک (Carisbrooke) کے گرجے میں پادری کا عہدہ ملا) نے سوچا ہو کہ قرآن کریم کا ترجمہ کرنے سے شاید اسے بھی شاہی سرپرستی حاصل ہو جائے۔ جب راس نے اپنا ترجمۂ قرآن مکمل کیا تو بادشاہ مر چکا تھا۔ (۳۰ جنوری 1649ء کو اس کا سر قلم کر دیا گیا) اور انگلستان ایک جمہوریہ بن گیا۔ کرنل اینتھونی ویلڈن (Colonel Anthony Weldon) نے ریاستی مجلس کے سامنے درخواست پیش کی کہ "ترکوں کے القرآن" کی اشاعت پر پابندی لگائی جائے۔ راس نے قرآن کریم کا انگریزی میں جو ترجمہ کیا اسے مارچ 1649ء میں پریس بھیج دیا۔ لیکن ناشر کو گرفتار کر لیا گیا اور ترجمۂ قرآن کریم کے تمام نسخے ضبط ہو گئے۔ آخرِ کار اس کے ترجمۂ قرآن کریم کی پہلی اشاعت 7 مئی 1949ء کو سامنے آئی۔[54]

الیگزینڈر راس کا انگریزی ترجمۂ قرآن مغرب میں مقبول ہو گیا۔ انگلستان سے اس کی دوسری اشاعت 1688ء میں سامنے آئی۔ اس کا متن پہلی اشاعت والا ہی تھا لیکن تعارفی مواد کو نئی ترتیب دی گئی تھی۔ پیغمبر اسلام کی سیرت والا مضمون اور قاری کے لیے تنبیہ (Caveat) جو پہلی اشاعت میں کتاب کے آخر میں لگائے گئے تھے اب انہیں

ابتداء میں رکھا گیا۔ کتاب کے آخر میں دی گئی تحریر کو تعارف بنا کر اس کی اہمیت کو بڑھا دیا گیا جس سے قاری کو وہ درست تناظر مہیا ہوا کہ اسلام کو کیسے جانا جائے۔

راس کے قلم سے چار جلدوں میں "القرآن مع تفسیر" (Alocran with Commentary) 1719ء میں سامنے آیا۔ اس کے جامع ہونے کی طرف اس کی ذیلی سرخی میں یوں اشارہ کیا گیا ہے:

*"A complete History of the Turks, from their origin in the year 755, to the year 1718... To which are added, 1- Their Maxims of State and Religion, II-A Dictionary explaining the names and nature of their religious sects, civil and military offices, III-The life of their Prophet Mahomet, IV-The Alcoran, translated from the Arabic by the Sieur Du Ryer, and now English'd. 4 Vols, London, 1719."*[55]

"ترکوں کی مکمل تاریخ، 755ء میں ان کے آغاز سے 1718ء تک۔۔۔ ان میں مزید شامل کئے گئے، I۔ ان کے ریاستی اور مذہبی اصول، II۔ ایک ایسی لغت جو ان کے مذہبی مسالک اور ان کے ناموں کی وضاحت کرتی ہے، شہری اور فوجی عہدے، III۔ ان کے پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حالات زندگی، IV۔ القرآن، محترم دوغیے کا کیا ہوا عربی سے [فرانسیسی] ترجمہ، اور اب انگریزی میں۔ چار جلدیں، لندن، 1719ء۔"

نصف صدی کے بعد اور بحرِ اوقیانوس کے اس پار راس کا ترجمۂ قرآن کریم 1806ء میں ایک مرتبہ پھر شائع ہوا۔ قرآن کریم کی "پہلی امریکی اشاعت" (جیسا کہ سرورق پر اشتہار میں لکھا گیا) دو دستیاب انگریزی تراجم قرآن میں سے یہ زیادہ خراب تھا۔ اس ترجمۂ قرآن کا متن یسعیاہ تھامس جونیئر (Isiah Thomas Jr. – 1819-1773) نے شائع کیا۔ جو بوسٹن اور نئے انگلستان کے دوسرے شہروں میں کتب فروشی کے ساتھ جنتریاں شائع کرتا تھا۔ تھامس نے زیریں حواشی کا اضافہ کیا۔ بعض مقامات پر اس نے راس کے جانبی حواشی کو زیریں حواشی بنا دیا اور کچھ مقامات پر اس نے انہیں سرے سے ہی ختم کر دیا۔ اس نے راس کا تمام تعارفی اور آخر پر دیا جانے والا مواد بھی ختم کر دیا۔ اس میں "قارئین کے لیے (To the Readers)" کے زیرِ عنوان ایک مختصر خطاب ہے، جس میں کچھ درست معلومات شامل ہیں جن کا راس نے ذکر نہیں کیا تھا۔ لیکن اس مقدمے کا لب و لہجہ منفی ہے اور اس میں راس کے مخالفانہ رویے کے نقوش موجود ہیں۔[56]

"اپنے عیسائی قاری کے لیے مترجم کا بیان" (The Translator to the Christian Reader) کے زیرِ عنوان اپنے پیش لفظ میں راس نے اپنے مقاصد کی وضاحت یوں کی ہے:

*"Viewing thine enemies in their full body, thou mayst the better prepare to encounter."*

"اپنے دشمنوں کو پوری طرح دیکھتے ہوئے آپ زیادہ اچھے طریقے سے مقابلے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔"

اس کا مقصد مسلمانوں کی محترم کتاب کا مکمل علم حاصل کرنے کے بعد انہیں شکست دینا تھا۔[57] قرآن کریم کے خلاف اس کے تعصب کو درج ذیل بیان سے دیکھا جاسکتا ہے:

*"Thou shalt finde it of so rude, and incongruous a composure so farced with contradictions, blasphemies, obscene speeches, and ridiculous fables, that some modest, and more rational Mahometans have thus excused it; that their Prophet wrote an hundred and twenty thousand saysings, whereof three thousand only are good, the residue are false and ridiculous."*[58]

"آپ اسے نفاست سے بہت زیادہ عاری پائیں گے، اور بہت زیادہ مضحکہ خیز فرضی واقعات پر مبنی ایک بے جوڑ تحریر جس میں تضادات، مذہبی بے حرمتیاں، ناگوار تقاریر اور مضحکہ خیز خیالی کہانیاں ہیں، کہ کچھ شائستہ اور زیادہ عقلیت پسند مسلمانوں نے اس بات پر معذرت کی ہے کہ ان کے پیغمبر نے ایک سو بیس ہزار اقوال لکھے جن میں سے صرف تین ہزار اچھے ہیں، باقی ماندہ [نعوذ باللہ] جھوٹے اور مضحکہ خیز ہیں۔"

اس نے قرآن کریم کے خلاف بہت زیادہ توہین آمیز زبان استعمال کی اور پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو بدنام کرنے کی کوشش کی۔ ترجمۂ قرآن کریم کے ساتھ درج ذیل مضامین ملحق ہیں:

1) عیسائی قارئین کے لیے مترجم کا بیان
2) قارئین کے لیے فرانسیسی مراسلہ
3) ترکوں کے مذہب کا ایک خلاصہ
4) ترکوں کے پیغمبر، اور القرآن کے مصنف محمد [ﷺ] کی زندگی اور وفات
5) ان لوگوں کے لیے ایک لازمی تنبیہ یا ملامت جو جاننا چاہتے ہیں کہ اس قرآن کا کیا استعمال ہو سکتا ہے۔ یا اگر القرآن کے مطالعے میں کوئی خطرہ ہو۔ منجانب الیگزینڈر راس۔

راس کے ترجمۂ قرآن کریم میں قرآنی سورتوں کے ناموں کے ترجمے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے ناموں کو وہ غیبے سمجھنے سے قاصر رہا، نتیجتاً راس بھی انہیں نہ سمجھ سکا۔ نیچے دی گئی جدول میں راس اور پکتھال کے تراجم قرآن میں سے سورتوں کے ناموں کے تراجم کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔

| پکتھال | English Title by Pickthall | راس۔Ross | English Title by Ross | سورت کا نام | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| عمران کا خاندان | The Family of Imran | جواشم کی نسل | TheLineage of Joachim | آل عمران | ۳ |
| چوپائے | Cattle | خوشیاں | Gratifications | الانعام | ۶ |
| بلندیاں | The Heights | قید خانے | Prisons | الاعراف | ۷ |

| نمبر | سورت کا نام | English Title by Ross | راس-Ross | English Title by Pickthall | پکتھال |
|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | الانفال | The Spoil | مال غنیمت | Spoils of War | جنگ سے حاصل ہونے والی غنیمت |
| ۹ | التوبۃ | Conversion | رجوع (الی اللہ) | Repentance | (گناہ سے) پچھتاوا |
| ۵ | الحجر | Hegir | حجر | Al-Hijr | الحجر |
| ۰ | طٰہٰ | Beautitude and Hell | بشارتیں اور دوزخ | Ta-Ha | طٰہٰ |
| ۲۵ | الفرقان | The Alcoran | القرآن | The Criterion | معیار |
| ۲۷ | النمل | The Pismire | چیونٹی | The Ant | چیونٹی |
| ۲۸ | القصص | History | تاریخ | The Story | کہانی |
| ۳۰ | الروم | The Grecians | قدیم یونانی | The Roman | رومی |
| ۳۲ | السجدہ | Worship | عبادت | The Prostration | سجدہ |
| ۳۳ | الاحزاب | Banks, & Troops of Soldiers | فوجیوں کے دستے اور لشکر | The Clans | قبیلے |
| ۳۶ | یٰسٓ | Intituled | تسمیہ کی | Ya-Sin | یٰسٓ |
| ۳۷ | الصافات | Orders | درجے | Those Who Set the Ranks | وہ جنہوں نے درجے بنائے |
| ۳۸ | صٓ | Truth | سچائی | Sad | صٓ |
| ۴۱ | فصلت | Exposition | شرح | They are Explained | انہیں وضاحت کی گئی |
| ۴۵ | الجاثیہ | Genuflexion | تعظیم دینا | Crouching | پنجوں کے بل بیٹھنا |
| ۴۶ | الاحقاف | Hecaf | حِقاف | The Wind-Curved Sandhills | آندھی کی زد میں ریت کے ٹیلے |
| ۴۷ | محمد | The Combat | مبارزت | Muhammad | محمد |
| ۴۹ | الحجرات | Inclosures | حد بندیاں | The Private Apartments | ذاتی مکانات |
| ۵۰ | ق | The Things judged | وہ چیز جس کا جائزہ لے لیا گیا | Qaf | ق |
| ۵۱ | الذاریات | The Things dispersed | چیزیں جو منتشر ہو گئیں | The Winnowing Winds | چلنے والی ہوائیں |
| ۶۰ | الممتحنۃ | Tryal Examined | مقدمہ جانچا گیا | She Who is to be Examined | وہ خاتون جس کو جانچا گیا |
| ۶۱ | الصّف | Array | صف آرائی | The Ranks | درجے |

| نمبر | سورت کا نام | English Title by Ross | راس-Ross | English Title by Pickthall | پکتھال |
|---|---|---|---|---|---|
| ۶۲ | الجمعہ | The Assembly | اجتماع | The Congregation | عبادت کے لیے جمع ہونے والے لوگ |
| ۶۳ | المنافقون | The Wicked | خبیث | The Hypocrites | منافقین |
| ۶۴ | التغابن | Deciet | اخفائے حقیقت | Mutual Disillusion | ایک دوسرے کو فریب نظر سے نکالنا |
| ۶۷ | الملک | Empire | سلطنت | The Sovereignty | اقتدار اعلیٰ |
| ۶۹ | الحاقہ | Verification | تصدیق | The Reality | حقیقت |
| ۷۲ | الجن | Devels | شیاطین | The Jinn | جن |
| ۷۳ | المزمل | The Fearful | خوف زدہ | The Enshrouded | لپٹا ہوا |
| ۷۷ | المرسلات | Them that are sent | انہیں جنہیں بھیجا گیا | The Emissaries | خصوصی مقصد کے لیے روانہ کئے جانے والے عہدے دار |
| ۸۰ | عبس | The Blind | نابینا | He Frowned | اس نے تیوری چڑھائی |
| ۸۱ | التکویر | Roundness | گولائی | The Overthrowing | مغلوب کرنا |
| ۸۲ | الانفطار | Openning of Heavens | جنت کا دروازہ | The Cleaving | پھاڑ دینا |
| ۸۵ | البروج | The Sign Celestial | آسمانی نشانی | The Mansions of the Stars | ستاروں کی منازل |
| ۸۸ | الغاشیہ | The Covering | ڈھانپنے والی | The Overwhelming | مغلوب کرنے والا |
| ۹۸ | البینہ | Instruction | ہدایت | The Clear Proof | واضح ثبوت |
| ۱۰۰ | العادیات | Horses | گھوڑے | The Courses | راستے |
| ۱۰۱ | القارعۃ | Affliction | آزار | The Calamity | آفت |
| ۱۰۳ | العصر | The Evening | شام (کا وقت) | The Declining Day | ڈھلتا ہوا دن |
| ۱۰۴ | الھمزۃ | Persecution | ستم رانی | The Traducer | بد گو |
| ۱۰۷ | الماعون | The Law | قانون | Small Kindness | چھوٹی مہربانی |
| ۱۰۰ | النصر | Protection | حفاظت | Triumph | کامیابی |
| ۱۱۲ | الاخلاص | Salvation | نجات | The Sincerity | خلوص |
| ۱۱۳ | الفلق | Separation | علیحدگی | The Daybreak | پو پھٹنا |
| ۱۱۴ | الناس | The People | لوگ | Mankind | عالم انسانیت |

دوغیے اور راس نے قرآن کریم کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف مقطعات کا ترجمہ کرنے کی کوشش کی۔ یہ ترجمہ نہیں ہے کیونکہ یہ خفیہ حروف ہیں جن کا کسی بھی زبان میں ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ ان حروف کے جو معانی ان مترجمین نے بتائے ہیں وہ صرف اٹکل پچو ہیں۔ مسلمان اور بعد کے مستشرقین نے حروف

مقطعات کو بلا ترجمہ چھوڑ دیا ہے۔ درج ذیل جدول میں کوشش کی گئی ہے کہ راس نے جس طرح تمام حروف مقطعات کے معانی بتائے ہیں انہیں جمع کر دیا جائے۔

| نمبر شمار | حروف مقطعات | سورۃ کا نمبر | Rendering by du Ryer and Ross | اردو ترجمہ |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | الم | ۲، ۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲ | I am the most wise God[59] | میں سب سے زیادہ عقل مند معبود ہوں۔ |
| ۲ | المص | ۷ | I am God, the most wise, the most true[60] | میں خدا ہوں، سب سے زیادہ عقل مند، سب سے زیادہ سچا۔ |
| ۳ | الر | ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ | I am the merciful God [61] | میں مہربان خدا ہوں۔ |
| ۴ | المر | ۱۳ | I am the most wise and merciful[62] | میں سب سے زیادہ عقل مند اور رحم کرنے والا ہوں۔ |
| ۵ | کھیعص | ۱۹ | God is the rewarder, conductor of (The Righteous), liberal, wise, true[63] | خدا بدلہ دینے والا ہے، (نیکوں کی) رہنمائی کرنے والا، فیاض، عقل مند، سچا |
| ۶ | طٰہٰ | ۲۰ | Beatitude and Hell[64] | بشارتیں اور دوزخ |
| ۷ | طسم | ۲۶، ۲۸ | God is most pure, he understandeth all things, he is the most wise[65] | خدا سب سے پاک ہے، وہ تمام باتوں کو سمجھتا ہے، وہ سب سے زیادہ عقل مند ہے۔ |
| ۸ | طس | ۲۷ | God is most pure, he understandeth all[66] | خدا سب سے زیادہ پاکیزہ ہے، وہ ہر بات کو سمجھتا ہے۔ |
| ۹ | یسٓ | ۳۶ | Oh man![67] | اے انسان! |
| ۱۰ | ص | ۳۸ | Truth[68] | سچائی |
| ۱۱ | حم | ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶ | God is prudent and wise[69] | خدا دور اندیش اور عقل مند ہے |
| ۱۲ | حمعسق | ۴۲ | God is prudent, wise, majestick. He understandeth all | خدا دور اندیش ہے، عقل مند ہے، شان والا ہے، وہ ہر بات کو سمجھتا ہے اور قادر |

| نمبر شمار | حروف مقطعات | سورۃ کا نمبر | Rendering by du Ryer and Ross | اردو ترجمہ |
|---|---|---|---|---|
| | | | *things and is omnipotent and wise*[70] | مطلق اور عقل مند ہے۔ |
| ۱۳ | ق | ۵۰ | *The thing judged*[71] | وہ چیز جس کا جائزہ لے لیا گیا |
| ۱۴ | ن | ۶۸ | *Whale or great Fish*[72] | وہیل، یا ایک بڑی مچھلی |

نیچے الیگزینڈر راس کے انگریزی ترجمۂ قرآن کریم سے کچھ اقتباسات دیئے گئے ہیں۔ سب سے پہلے تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

*"In the Name of God, gracious and merciful; Praised be God, gracious and merciful: King of the Day of Judgement. It is thee whom we adore; it is from thee we require help. Guide us in the right way, in the way of them that thou hast gratified; against whom thou hast not been displeased, and we shall not be mis-led."*[73]

"خدا کے نام سے، مہربان اور رحم کرنے والا؛ خدا کی تعریف ہو، مہربان اور رحم فرمانے والا: انصاف کے دن کا بادشاہ، یہ صرف تم ہی ہو جس کی ہم عبادت کرتے ہیں۔ تم ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ چلا، ان کے راہ جن کو تم نے مسرور کیا۔ ان کے خلاف جن سے تو ناخوش نہیں ہوا۔ اور ہم گمراہ نہیں ہوں گے۔"

تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کے ترجمہ میں راس نے پوری طرح دوغیے کی پیروی کی۔ یہ ترجمہ کلی طور پر غلط نہیں ہے لیکن اس کے اندر (کچھ) اغلاط ہیں۔ مثال کے طور پر الرحمٰن اور الرحیم کا ترجمہ "مہربان (Gracious)" اور "رحم فرمانے والا (Merciful)" کیا گیا ہے۔ ان دونوں خدائی صفات کا آغاز "ال" سے ہوتا ہے جس کا اس ترجمے میں لحاظ نہیں رکھا گیا۔ دونوں صفات کے ترجمے میں "بہت زیادہ (Most)" یا "ہمیشہ (Ever)" آنا چاہیے۔ سورۃ الفاتحہ کی پہلی آیت کا ترجمہ "Praised be God" (خدا کی تعریف ہو) غلط ہے۔ رب العالمین کا ترجمہ غلطی سے "خدا(God)" کر دیا گیا۔ "الحمد" کا ترجمہ بھی نامکمل ہے۔

حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات غارِ حرا میں نازل ہوئیں۔

راس نے ان آیات کا انگریزی میں یوں ترجمہ کیا:

*"Read the Alcoran, and begin through the name of God, who created all, who made man of a little congealed blood. Read the Alcoran and*

*exalt the glory of thy Lord, who hath instructed man in the scriptures, who taught him what he knew not."*[74]

''القرآن کو پڑھو، اور آغاز کرو خدا کے نام کے ذریعے، جس نے تمام کو تخلیق کیا۔ جس نے انسان کو خون کے چھوٹے لوتھڑے سے بنایا۔ القرآن کو پڑھو اور اپنے خدا کی عظمت بیان کرو، جس نے انسان کو صحیفوں میں ہدایت دی، جس نے اسے وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔''

سورۃ العلق کی پہلی اور تیسری آیت میں دو مرتبہ لفظ ''اقراء'' کا ترجمہ ''القرآن کو پڑھو'' کیا گیا۔ چوتھی آیت کا ترجمہ بھی درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں ''بالقلم'' کے لفظ کو بلا ترجمہ چھوڑ دیا گیا۔ یہ دراصل دوغیے کی اندھی تقلید کا شاخسانہ ہے۔

راس نے سورۃ الاخلاص کا ترجمہ بھی دوغیے کے تتبع میں یوں کیا:

*"Say unto unbelievers, God is eternal, he neither begetteth, nor is begotten, and hath no companion."*[75]

''کافروں سے کہہ دو، خدا ازلی و ابدی ہے، وہ نہ کسی کا باپ ہے نہ کسی کا بیٹا، اور اس کا کوئی ساتھی نہیں۔''

سورۃ الاخلاص کی پہلی آیت کا ترجمہ ہی غلط ہے۔ یہ تو سورۃ الکافرون کی پہلی آیت قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (الکافرون ۱۰۹: ۱) کا ترجمہ معلوم ہوتا ہے۔ سورۃ الاخلاص کی پہلی آیت تو اسلامی عقائد کے سب سے پہلے اور اہم عقیدۂ توحید کو بیان کرتی ہے۔ اس کا ترجمہ بایں الفاظ ہونا چاہیے:

*"Say: He is God, the One"*

''کہو: وہ اللہ ایک ہے''

دوغیے اور راس دونوں چونکہ تثلیث کے پیروکار تھے اس لیے وہ اس آیت کا درست ترجمہ نہ کر سکے۔ چوتھی آیت کے ترجمے میں *Companion* (ساتھی) کی جگہ *Comparable* (مقابل) یا *Equal* (ہم سر) آنا چاہیے۔

قرآن کریم کی آخری سورۃ ''الناس'' کو دوغیے اور اُس کی تقلید میں راس دونوں نہیں سمجھ سکے۔ راس کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

*"Say unto them, I will beware of the temptations of the Devil and malice of the people, through the assistance of the Lord, and King of the People."*[76]

''ان سے کہہ دو، میں شیطان کے بہکاوے اور لوگوں کے کینہ سے آگاہ رہوں گا، مالک کی مدد سے اور لوگوں کے بادشاہ کی مدد سے۔''

اسے کسی صورت بھی سورۃ الناس کا درست ترجمہ قرار نہیں جاسکتا۔ چھے کی چھے آیات کا ترجمہ مکمل نہیں ہے۔ ہر آیت کا کچھ حصہ چھوڑ دیا گیا اور کچھ الفاظ کی ترتیب کو بدل دیا گیا۔ سورت کے ترجمے کے طور پر جو کچھ لکھا گیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دوغیے اور اس کا اندھا مقلد راس دونوں سورۃ الناس کے متن کو سمجھنے میں ناکام رہے۔

موازنے کے لیے پکتھال کا ترجمہ درج ذیل ہے:

*"Say: I seek refuge in the Lord of mankind, the King of mankind, the God of mankind, from the evil of the sneaking whisperer, who whispers in the hearts of mankind, of the Jinn and of mankind."*[77]

''کہہ دیجئے: میں انسانیت کے رب کی پناہ مانگتا ہوں، عالمِ انسانیت کے بادشاہ کی پناہ مانگتا ہوں، انسانیت کے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ چپکے سے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو انسانوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ جنوں میں سے بھی ہیں اور انسانوں میں سے بھی۔''

پکتھال اور راس کے ترجمے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ دوغیے اور اس کے تتبع میں راس نے قرآن کریم کی آخری سورت کا ترجمہ درست نہیں کیا۔

دوغیے اور راس نے ترجمۂ قرآن کریم میں کچھ الفاظ کا بلاوجہ اضافہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر سورۃ الفیل کی پہلی آیت کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا گیا ہے:

*"Considerest thou not how thy Lord entreated them that came mounted upon Elephants, to ruin the Temple of Mecca."*[78]

''کیا تم دیکھتے نہیں تمہارے رب نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ جو ہاتھیوں پر بیٹھ کر آئے تاکہ مکہ کے معبد کو نیست و نابود کردیں۔''

آخری فقرہ ''تاکہ مکہ کے معبد کو نیست و نابود کردیں'' آیت کے کسی حصے کا ترجمہ نہیں ہے بلکہ ایک الحاقی جملہ ہے۔

دوغیے اور راس نے کچھ سورتوں کے آغاز میں مختصر حواشی لکھے ہیں۔ جن میں عام طور پر تاریخی پس منظر بتایا گیا ہے یا سورۃ میں مذکور کسی اہم واقعہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کچھ تعارفی حواشی میں اس نے سورتوں کے نام رکھنے کی وجہ پر گفتگو کی ہے۔ جیسا کہ سورۃ التوبہ کے شروع کا حاشیہ یوں ہے:

*"Readers, this Chapter beginneth not as the rest, with these words, In the name of God, gracious and merciful; because these are words of Peace and Salvation, and for that in this Chapter, Mahomet commandeth to break Truce with his Enemies, and to assault them. Many Mahometan Doctors have entituled this Chapter of*

*Punishment, or Pain. See the Exposition of Gelaldin, and that of Bedaoi, and Kitab el- Tenoir."*[79]

"قارئین، باقی سورتوں کی طرح اس سورت کا آغاز، 'خدا کے نام سے، مہربان اور رحم کرنے والا' کے الفاظ سے نہیں ہوتا، کیونکہ یہ امن اور نجات کے الفاظ ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورۃ میں محمد [صلی اللہ علیہ وسلم] نے اپنے دشمنوں کے ساتھ معاہدۂ امن توڑنے اور حملہ کرنے کا حکم دیا۔ بہت سارے مسلم علماء نے اس سورت کا عنوان سزا یا تکلیف کی سورت رکھا ہے۔ دیکھیے تفسیر جلال دین اور بیضاوی، اور کتاب التنویر۔"

نبی کریم ﷺ کے سفرِ معراج کے حوالے سے دو غیبے کے لکھے ہوئے سورۃ الاسراء کے تعارفی حاشیے کا ترجمہ الیگزینڈر راس نے یوں کیا ہے:

*"Readers, The Turks believe that this Night of the Voyage Mahomet ascended into Heaven with the Angel Gabriel: He was mounted on a white Burac, which is a beast partly Mule, partly Ass, and partly Horse, He saw all the prophets that preceded him, all the wonders of Paradise, and saw God, who sate on his Throne. See Kitab el-tenoir, Tefsir al Giauhoir and the Exposition of Gelaldin. The Bedaoi intituled this chapter, The Chapter of the Children of Israel."*[80]

(قارئین! ترک اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ سفر کی اس رات محمد [صلی اللہ علیہ وسلم]، فرشتہ جبرئیل کے ساتھ آسمانوں پر گئے: آپ ایک سفید براق پر سوار تھے۔ جو خچر، گدھے اور گھوڑے کی ملی جلی خصوصیات کا حامل تھا۔ آپ نے پچھلے تمام انبیاء سے ملاقات کی، جنت کے عجوبے دیکھے اور خدا سے ملاقات کی جو اپنے عرش پر متمکن تھا۔ دیکھیے کتاب التنویر، تفسیر الجواھر، اور تفسیر جلال دین۔ بیضاوی نے اس سورت کو بنی اسرائیل کا نام دیا۔)

راس کے ترجمۂ قرآن کریم میں عام طور پر جانبی حواشی میں درج ذیل مصادر کا حوالہ دیا گیا ہے:

1. تفسیر جلال دین:[81] اس سے مراد تفسیر جلالین ہے۔ یہ دو عظیم مسلمان مفسرین کی محنت ہے یعنی جلال الدین محلّی (1389-1459ء) اور جلال الدین سیوطی (1445-1505ء)۔
2. کتاب التنویر: یہ شاید بیضاوی کی تفسیر "تنویر البصیر بانوار التنزیل"[82] کی شرح ہے، جسے الکلاباذی نے لکھا۔
3. بیضاوی:[83] عبداللہ ابن عمر البیضاوی (م1286ء) کی لکھی مشہور عربی تفسیر قرآن کریم ہے۔ اس تفسیر کا مکمل نام "اسرار التنزیل واسرار التاویل" ہے۔ یعنی "نزول وحی اور تفسیر قرآن کے راز۔"
4. تفسیر الجواھر:[84] (ترکی زبان میں تفسیر قرآن ہے)

5. بخاری:[85] :(Bokari) حدیث نبی ﷺ کی مشہور کتاب ''الجامع الصحیح'' جسے امام محمد بن اسماعیل البخاری (810-870ء) نے ترتیب دیا۔

محولہ بالا کتب وہ مصادر ہیں جن سے دوغیے نے استفادہ کیا۔ راس نے کسی حاشیے کا اضافہ نہیں کیا۔ بس اس نے دوغیے کے فرانسیسی کام کا انگریزی میں ترجمہ کر دیا۔ احمد گنے کے مطابق دوغیے کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے مغرب میں سب سے پہلے قرآن کریم کی مشہور تفاسیر جیسے کہ البیضاوی، اور جلالین سے استفادہ کیا (اور مغرب کو ان سے متعارف کرایا) ورنہ مغرب کے عوام ان تفاسیر کے ناموں سے نابلد رہتے۔[86]

دوغیے کی پیروی کرتے ہوئے راس نے جانبی حاشیے پر مختصر حواشی قلم بند کیے۔ کچھ مثالیں درج ذیل ہیں:

ا۔ عُرف (7 :48-46) کی جمع الاعراف کی وضاحت یوں کی گئ:

''مسلم علماء کا عقیدہ ہے کہ جس کی برائیاں اور اچھائیاں برابر ہوں گی، اس کا میزان کسی طرف نہیں جھکے گا۔ نہ اچھائی کی جانب اور نہ برائی کی جانب ایسا شخص مقام اعراف میں ہوگا اور جنہوں نے اچھائی اور برائی میں سے کچھ نہ کیا ہوگا تو [وہ] ایسے مقام پر رہیں گے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہوگا۔''[87]

۲۔ عربی کے لفظ ''بعوضۃ'' (البقرۃ ۲: ۲۶) کا ترجمہ عام طور پر "gnat" (مچھر) کیا جاتا ہے۔ راس نے اس کا ترجمہ 'Puny کھٹمل' کے لفظ سے کیا ہے اور زیریں حاشیے میں اس کی وضاحت یوں کی ہے:

''یہ ایک کاٹنے والا کیڑا ہے۔ گرم ممالک میں یہ اکثر چارپائیوں میں نشوونما پاتا ہے۔''[88]

۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کے حوالے سے وہ لکھتا ہے:

''عرب لوگ کہتے ہیں، آزر ابراہیم علیہ السلام کا خاندانی نام تھا اور آپ کے والد کا نام تارخ آزر تھا۔''[89]

۴۔ راس کے حواشی اس کی محدود معلومات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ''مسلمانوں کا عقیدہ'' لکھنے کے بجائے اس نے ''ترکوں کا عقیدہ'' لکھا۔[90]

راس کے متعلق مختلف مترجمین اور اسکالرز نے اظہارِ خیال کیا ہے:

عبداللہ سعید کے مطابق: ''راس کے ترجمۂ قرآن کو بے ڈھنگا اور اس کی نامعقول اسلام دشمنی اور ایک مستشرق کی سوچ کا مظہر کہا گیا ہے۔''[91]

اے۔ ایم۔ زویمر کہتا ہے:

''انگریزی زبان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ دوغیے (1648-1688ء) کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن سے الیگزینڈر راس کا کیا ہوا انگریزی ترجمہ ہے۔ راس عربی زبان سے بالکل واقف نہیں تھا اور نہ ہی فرانسیسی کا اچھا عالم تھا۔ اس لیے اس کا ترجمۂ قرآن بہت زیادہ غلطیوں سے بھرا ہوا ہے۔''[92]

حسن مصطفیٰ کے مطابق:

”ایبٹ آف کلگنی (Abbot of Clugny) کی سرپرستی میں ہونے والے لاطینی ترجمۂ قرآن کی طرح الیگزینڈر راس کے انگریزی ترجمۂ قرآن کے بھی مشکوک مقاصد تھے۔“[93]

آربیری نے راس کے ترجمۂ قرآن پر تنقید کرتے ہوئے کہا:

”جتنا یہ ترجمۂ قرآن اپنے اظہار میں مخالفانہ اور کٹر مذہبی ہے اتنی ہی اس (کے مترجم) کی نیت بھی خراب تھی۔“[94]

ہینری سٹیوبے (Henry Stubbe) نے راس کے ترجمۂ قرآن کی مذمت کرتے ہوئے کہا:

”ہماری انگریزی (دوغیے کی) فرانسیسی کی پیروی کرتی ہے اور (دوغیے کی) فرانسیسی بہت بگڑی ہوئی ہے، ایک بڑی تعداد میں الفاظ ترجمہ ہونے سے رہ گئے ہیں اور بہت سے الفاظ کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔“[95]

سامِر خلاف (Samir Khalaf) نے الیگزینڈر راس بارے کہا: ”اس کا لہجہ اور نیت واضح طور پر مخالفانہ ہے“ اور اس کے ترجمۂ قرآن بارے کہا کہ ”اس میں بہت شدید غلطیاں اور تحریفات موجود ہیں۔“[96]

ڈاکٹر محمد مہر علی کا کہنا ہے: دوغیے کی طرح راس کا مقصد بھی اپنے زعم کے مطابق ترکوں کے غرور سے پردہ اٹھانا ہے۔ یہ فقرہ ایک طرف اپنی ذات اور اپنے ہم عصر یورپی لوگوں کے ساتھ بے وفائی ہے اور دوسری طرف یورپ میں ترکوں کے سیاسی اثر و رسوخ کے سبب ان کے ساتھ اپنی ناپسندیدگی کا اظہار ہے۔ اسی لیے یورپ کے عام لوگوں کو اسلام کے حوالے سے غلط فہمی ہی رہی۔[97]

پروفیسر ایم۔اے۔ایس۔ عبدالحلیم دلیل پیش کرتے ہیں، ”انگریزی میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ 1649ء میں الیگزینڈر راس نے کیا، جو ساؤتھیمپٹن میں گرامر سکول کا استاد تھا۔ تاہم راس عربی زبان سے واقف نہیں تھا اور اس نے اپنا ترجمۂ قرآن کریم آندرے دوغیے کے فرانسیسی ترجمۂ قرآن سے کیا۔ یہ ترجمۂ قرآن کچھ مقامات پر قرآنی متن سے کافی مختلف ہو جاتا ہے۔ راس کے ترجمۂ قرآن کا عنوان اس کے رویے کا مظہر ہے۔[98]

## حاصل کلام

یورپی زبانوں میں قرآن کریم کے تین اولین تراجم، لاطینی میں رابرٹ آف کیٹن، فرانسیسی میں دوغیے اور انگریزی میں راس نے کیے۔ ان تینوں تراجم کے بعد میں آنے والے مستشرقین پر اثرات ہیں۔ کافی عرصہ تک انہیں اسلام کے حوالے سے علم کے اولین مصادر سمجھا گیا کیونکہ یورپی زبانوں میں کوئی نعم البدل موجود نہیں تھا۔ مترجمین کا تعصب اور اغلاط ان تراجم قرآن کی پہچان تھیں۔ ان کی طرف سے فراہم کی جانے والی نادرست معلومات پر انحصار کی وجہ سے ان کے اخلاف نے مغربی قارئین کے ذہنوں میں [اسلام کے خلاف] نفرت کو شدید تر کر دیا۔

# حوالہ جات


1- Sale, G.,*The Koran: introduction by E. Denison Ross* (London: Frederick Warne and Co. Ltd. n.d.) p.v

*2. Watt, W. M., Bell's Introduction to the Qur'an (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970) 173*

*3. Franco Cardini, Europe and Islam, tr. Caroline Beamish (Oxford: Blackwell Publishing, 2000) 168.*

*4. Kritze ck, J., Peter the Venerable and Islam (Princeton, New Jersey: Princeton University Press, 1964) 68-69.*

*5. Burnett, C.S.F.,A Group of Arabic-Latin Translators Working in Northern Spain in the Mid-12th Century, Journal of Royal Asiatic Society of Great Britain and Ireland, No.1 (1997) 63.*

*6. Kritzeck, J., Peter the Venerable and Islam, 68-69.*

7. Kritzeck, J., Peter the *Venerable and Islam*, 98-99.

*8. Kritzeck, J., Peter the Venerable and Islam, 18.*

*9. Sale, G., The Koran Commonly Called the Alcoran of Mohammed (London: Frederick Warne and Co., n.d.)* 8.

*10. Daniel, N., Islam and the West: The Making of an Image (Edinburgh: The University Press, 1960) 11.*

*11. Hadrian Reland, De religione Mohammedica libri duo, editio altera auctior 2.8 (Utrecht, 1717) 169.*

*12. Varisco, D.M., Reading Orientalism: Said and Unsaid (Seattle and London: University of London Press, 2007) 343.*

*13. Bobzin, H., Pre-1800 Occupations of Qur'anic Studies, in Encyclopaedia of the Qur'an (Leiden-Boston: Brill, 2004) Vol.4, 245.*

14. *Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, Speculum, Vol. 73, No. 3 (Jul., 1998) 731.*

15. Clark, H., The Publication of the Koran in Latin: A Reformation Dilemma, The Sixteenth Century Journal, Vol. 15, No.1, Spring 1984, 7.

16. *Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, Speculum, Vol. 73, No. 3 (Jul., 1998) 726.*

17. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, 714.

18. Kritzeck, J., Peter the Venerable and Islam, 100.

19. Ekmeleddin Ihsanogul (ed.), World Bibliography of Translations of the Meanings of the Holy Qur'an: Printed Translations 1515-1980 (Istanbul: Research Centre for Islamic History, Art and Culture, 1986) 29.

20. Ekmeleddin Ihsanogul (ed.), World Bibliography of Translations of the Meanings of the Holy Qur'an: Printed Translations 1515-1980267.
21. Pearson, J. D., Translation of the Koran in The Encyclopaedia of Islam (Leiden: E. J. Brill, 1986) vol. v, p.431; Idem, "Bibliography of Translations of the Qur'an into European Languages" in Arabic Literature to the End of the Umayyad Period edited by Beeston, A.F.L. et al. (Cambridge: Cambridge University Press, 1983) 506, 515.
22. Pearson, J. D., Translation of the Koran in The Encyclopaedia of Islam (Leiden: E. J. Brill, 1986) vol. v, p.431; "Bibliography of Translations of the Qur'an into European Languages" in Arabic Literature to the End of the Umayyad Period edited by Beeston, 506, 515.
23. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, Speculum, Vol. 73, No. 3 (Jul., 1998) 704.
24. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, pp.706-7; Also Burmen, Thomas E., Reading the Qur'an in Latin Christendom, 1140-1560, 17.
25. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, (Philadelphia: University of Pennsylvania Press, 2007) 124.
26. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, 18.
27. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, 123.
28. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, 122.
29. Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, Speculum, Vol.73. No.3 (July, 1998) 707.
30. Arberry, A. J., British Orientalists (Great Britain: William Collins of London) 16.
31. Arberry, A. J., British Orientalists, 16.
32. Hamilton. A., William Bedwell The Arabist (1563-1632) (Leiden: E.J. Brill, 1985) 124-125.
33. Ismet Binark and Halit Eren, World Bibliography of Translations of the Meanings of the Holy Qur'an (Istanbul: Research Centre for Islamic History, Art, and Culture, 1406/1986) 152
34. Ismet Binark and Halit Eren, World Bibliography of Translations of the Meanings of the Holy Qur'an, xxxvi
35. Murphy, M., "Abraham Wheloc's Edition of Bede's History in Old English," (Studia Neophilologica, 39, 1967) 47.
36. Murphy, M., "Abraham Wheloc's Edition of Bede's History in Old English," 46

37. Matar, N., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth- Century (France, Common Knowledge, 2006) Vol. 12, No.3, 520-21.
38. Matar, N., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century, Vol. 12, No.3, 520-21.
39. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, Vol.16, No.3 (2005) 411.
40. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Vol.16, No.3 (2005) 411.
41. Omar, Sheikh Ash-Shabab, The Evolution of Translation Culture: Translating the Holy Qur'an into French, Journal of King Saud University, Vol.15. Language and Translations (A.H. 1423/2003) 27.
42. Setton, Kenneth Meyer, Western Hostility to Islam and Prophecies of Islam: Memoirs of American Philosophical Society (Philadelphia: American Philosophical Society, 1992) 53.
43. Sale, G., The Koran Commonly Called the Alcoran of Mohammed (London: Frederick Warne and Co., n.d.) 8.
44 -For detail see: Shah, Muhammad Sultan, Dr., Muhammad Hameed Ullah Batoor Mutarjam wa Mufassar-i-Qur'ān, 'Ulūm al-Qur'ān, vol.22, No. 1, (January-June 2007) 25-71.
45. The Encyclopaedia of Religions (New York: Macmillan Company, 1987) Vol. 12, 17540.
46 - Nadwi, Rizwan Ali, Dr. Muhammad Hameed Ullah, Mujallah Usmania , vol.2, No. 4, (April-June, 1997) p.3840/ Muhammad Hameed Ullah, Dr., Qur'ān Kareem Kay Franseesi Tarajum, Mahnama Muarif, Azam Garh, Vol. 84, No. 6, 462-466.
47. Muhammad Hamidullah, Le Saint Coran (Maryland, U.S.A.: Amazona Corporation, 1985/1405) 101.
48. Elie Salem, The Elizabethan Image of Islam, Studia Islamica, No. 22 (1965) 43-54.
49. Ross, Alexander The Alcoran of Mahomet (London: Printer Randal Taylor, 1688 (Title Page)
50. Ross, Alexander The Alcoran of Mahomet (London: Printer Randal Taylor, 1688 (W. B. Stevenson Collection, Accession No.RB 4075)
51. Ross, Alexander The Alcoran of Mahomet (London: Printer Randal Taylor, 1688 (http://www.viswiki.com/en/Alexander_Ross_%28writer%29)
52. Ross, Alexander The Alcoran of Mahomet (London: Printer Randal Taylor, 1688 (http://en.allexperts.conVe/a/al/alexander_ross_%28writer%29.htm)
53. Ross, Alexander The Alcoran of Mahomet (London: Printer Randal Taylor, 1688 (Ross, Alexander "(http://en.wikisource.org/wiki/Ross,_Alexander_%281590-1654%29 %28DNB00%29)
54. Matar, N, Alexander Ross and the First English Translation of the Qur'an, The Muslim World, Vol.88, No. 1 (Jan., 1998) 88.
55. Matar, N, Alexander Ross and the First English Translation of the Qur'an, 82.

56. Matar, N, Alexander Ross and the First English Translation of the Qur'an,.83.
57. Bradham, Jo Allen, An Ass Charged with Books: Pope's Dunciad and the Koran, South Atlantic Review, Vol.60, No.l (Jan., 1995) 4.
58. Matar, N., Alexander Ross and the First English Translation of the Qur'an, op cit., 91.
59. Ross, The Alcoran of Mahomet. 29, 49, 191, 194, 196, 198.
60. Ross, The Alcoran of Mahomet, 60.
61. Ross, The Alcoran of Mahomet, 112, 118, 124, 132, 134.
62. Ross, The Alcoran of Mahomet, 89.
63. Ross, The Alcoran of Mahomet, 129.
64. Ross, The Alcoran of Mahomet, 135.
65. Ross, The Alcoran of Mahomet, 182, 186.
66. Ross, The Alcoran of Mahomet, 178.
67. Ross, The Alcoran of Mahomet, 152.
68. Ross, The Alcoran of Mahomet, 182.
69. Ross, The Alcoran of Mahomet, 220, 230, 232, 234, 235, 238.
70. Ross, The Alcoran of Mahomet, 214.
71. Ross, The Alcoran of Mahomet, 204.
72. Ross, The Alcoran of Mahomet, 227.
73. Ross, The Alcoran of Mahomet, 11.
74. Ross, The Alcoran of Mahomet, 479.
75. Ross, The Alcoran of Mahomet, 510
76. Ross, The Alcoran of Mahomet, 511.
77. Pickthall, The Meaning of the Glorious Qur'ān (Islamabad: Islamic Research Institute, International Islamic University, 1988), 396.
78. Ross, The Alcoran of Mahomet, 500.
79. Ross, The Alcoran of Mahomet, 95.
80. Ross, The Alcoran of Mahomet, 285.
81. Ross, The Alcoran of Mahomet, 285.
82. Ross, The Alcoran of Mahomet, 285.
83. Ross, The Alcoran of Mahomet, 285.
84. Ross, The Alcoran of Mahomet, 285.
85. Matar, N., Alexander Ross and the First English Translation of the Qur'an. The Muslim World, Vol.88, No.l (Jan., 1998) 88.
86. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, Vol.16, No.3 (2005) 411.
87. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, 89.
88. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, 92.
89. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, 30.

90. Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, 84.
91. Abdullah Saeed, The Qur'an: An Introduction (Routledge, 2008) 122.
92. Zwemer, S.M. Translations of the Koran, (Hartford Seminary: The Moslem World, July 1915) 250.
93. Hassan Mustapha, Routledge Encyclopedia of Translation Studies, (Gabriela Saldanha Psychology Press, 1998) 203.
94. Arberry, A.J., Oriental Essays: Portraits of Seven Scholars (London: George Allen and Unwin, 1960) 15.
95. Stubbe, H., An Account of Rise and Progress of Mahometanism with the Life of Mahomet, ed. Hafiz Mahmud Khan Shirani (Lahore: Sh. Muhammad Ashraf, 1954) 159.
96. Samir Khalaf, Protestant Images of Islam: disparaging stereotypes reconfirmed, Islam and Christian-Muslim Relations, Vol.8, No.2 (1997) 212.
97. Mohar Ali, Muhammad, The Qur'an and the Orientalists (Ispwich: Jam'iyat 'Ihyaa' Minhaaj al-Sunnah, 2004) 326.
98. Abdel Haleem, M.A.S., The Qur'an: A new translation (Oxford: Oxford University Press, 2004) 27.

## Bibliography


1) Abdel Haleem, M.A.S., The Qur'an: A new translation (Oxford: Oxford University Press, 2004)
2) Abdullah Saeed, The Qur'an: An Introduction (Routledge, 2008)
3) Arberry, A. J., British Orientalists (Great Britain: William Collins of London)
4) Arberry, A.J., Oriental Essays: Portraits of Seven Scholars (London: George Allen and Unwin, 1960)
5) Bobzin, H., Pre-1800 Occupations of Qur'anic Studies, in Encyclopaedia of the Qur'an (Leiden-Boston: Brill, 2004) Vol.4
6) Bradham, Jo Allen, An Ass Charged with Books: Pope's Dunciad and the Koran, South Atlantic Review, Vol.60, No.l (Jan., 1995)
7) Burman, Thomas E., Tafsir and Translation: Traditional Arabic Qur'an Exegesis and the Latin Qur'ans of Robert of Ketton and Mark of Toledo, Speculum, Vol. 73, No. 3 (Jul., 1998)
8) Burnett, C.S.F.,A Group of Arabic-Latin Translators Working in Northern Spain in the Mid-12th Century, Journal of Royal Asiatic Society of Great Britain and Ireland, No.1 (1997)
9) Clark, H., The Publication of the Koran in Latin: A Reformation Dilemma, The Sixteenth Century Journal, Vol. 15, No.1, Spring 1984
10) Daniel, N., Islam and the West: The Making of an Image (Edinburgh: The University Press, 1960)

11) Ekmeleddin Ihsanogul (ed.), World Bibliography of Translations of the Meanings of the Holy Qur'an: Printed Translations 1515-1980 (Istanbul: Research Centre for Islamic History, Art and Culture, 1986)
12) Elie Salem, The Elizabethan Image of Islam, Studia Islamica, No. 22 (1965)
13) Franco Cardini, Europe and Islam, tr. Caroline Beamish (Oxford: Blackwell Publishing, 2000)
14) Gunny, A., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth-Century France, Journal of Islamic Studies, Vol.16, No.3 (2005)
15) Hadrian Reland, De religione Mohammedica libri duo, editio altera auctior 2.8 (Utrecht, 1717)
16) Hamilton. A., William Bedwell The Arabist (1563-1632) (Leiden: E.J. Brill, 1985)
17) Hassan Mustapha, Routledge Encyclopedia of Translation Studies, (Gabriela Saldanha Psychology Press, 1998)
18) Ismet Binark and Halit Eren, World Bibliography of Translations of the Meanings of the Holy Qur'an (Istanbul: Research Centre for Islamic History, Art, and Culture, 1406/1986)
19) Kritzeck, J., Peter the Venerable and Islam (Princeton, New Jersey: Princeton University Press, 1964)
20) Matar, N, Alexander Ross and the First English Translation of the Qur'an, The Muslim World, Vol.88, No. 1 (Jan., 1998)
21) Matar, N., Book Review: Andre du Ryer and Oriental Studies In Seventeenth- Century (France, Common Knowledge, 2006) Vol. 12, No.3
22) Mohar Ali, Muhammad, The Qur'an and the Orientalists (Ispwich: Jam'iyat 'Ihyaa' Minhaaj al-Sunnah, 2004)
23) Muhammad Hamidullah, Le Saint Coran (Maryland, U.S.A.: Amazona Corporation, 1985/1405)
24) Murphy, M., "Abraham Wheloc's Edition of Bede's History in Old English," (Studia Neophilologica, 39, 1967)
25) Nadwi, Rizwan Ali, Dr. Muhammad Hameed Ullah, Mujallah Usmania , vol.2, No. 4, (April-June, 1997) p.3840/ Muhammad Hameed Ullah, Dr., Qur'ān Kareem Kay Franseesi Tarajum, Mahnama Muarif, Azam Garh, Vol. 84, No. 6
26) Omar, Sheikh Ash-Shabab, The Evolution of Translation Culture: Translating the Holy Qur'an into French, Journal of King Saud University, Vol.15. Language and Translations (A.H. 1423/2003)
27) Pearson, J. D., Translation of the Koran in The Encyclopaedia of Islam (Leiden: E. J. Brill, 1986) vol. v, p.431; "Bibliography of Translations of the Qur'an into European Languages" in Arabic Literature to the End of the Umayyad Period edited by Beeston
28) Pickthall, The Meaning of the Glorious Qur'ān (Islamabad: Islamic Research Institute, International Islamic University, 1988)
29) Ross, Alexander The Alcoran of Mahomet (London: Printer Randal Taylor, 1688
30) Sale, G., The Koran Commonly Called the Alcoran of Mohammed (London: Frederick Warne and Co., n.d.)

31) Sale, G., The Koran: Translated into English from the original Arabic, introduction by E. Denison Ross (London: Frederick Warne and Co. Ltd. n.d.)
32) Samir Khalaf, Protestant Images of Islam: disparaging stereotypes reconfirmed, Islam and Christian-Muslim Relations, Vol.8, No.2 (1997)
33) Setton, Kenneth Meyer, Western Hostility to Islam and Prophecies of Islam: Memoirs of American Philosophical Society (Philadelphia: American Philosophical Society, 1992)
34) Stubbe, H., An Account of Rise and Progress of Mahometanism with the Life of Mahomet, ed. Hafiz Mahmud Khan Shirani (Lahore: Sh. Muhammad Ashraf, 1954)
35) The Encyclopaedia of Religions (New York: Macmillan Company, 1987) Vol. 12
36) Varisco, D.M., Reading Orientalism: Said and Unsaid (Seattle and London: University of London Press, 2007)
37) Watt, W. M., Bell's Introduction to the Qur'an (Edinburgh: Edinburgh University Press, 1970)
38) Zwemer, S.M. Translations of the Koran, (Hartford Seminary: The Moslem World, July 1915)